کی خوشنودی' ماں باپ کی خوشنودی میں مضمر ہے۔ زیر تبصرہ کتاب میں ماں جیسی عظیم ہستی کا ذکر کیا گیا ہے، جو ہر انسان کے لیے محبوب ہے۔ اس موضوع پر قرآن مجید کے احکامات، سرورِ کائنات ﷺ کے فرامین، بزرگوں کے اقوال وارشادات، نصیحت آموز واقعات اور ادیبوں' شاعروں کے فن پارے ایک جگہ جمع کر دیئے گئے ہیں۔ ماں کی خوبیاں، ماں کا پیار، ماں کی عظمت' ہر عنوان پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔

کتاب اچھے کاغذ پر' معیاری پرنٹنگ کے ساتھ پیش کی گئی ہے۔ امید ہے حلقۂ علم وادب اور عام شائقین میں مزید مقبولیت کا درجہ حاصل کرے گی۔ (تبصرہ: ابوالادیب)

● کتاب: مجالسِ ذکر (مولانا عبیداللہ انور) مرتب: مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

ضخامت: ۵۶۰ صفحات قیمت: ۲۰۰ روپے ناشر: عالمی انجمن خدام الدین شیرانوالہ گیٹ' لاہور

ملنے کا پتا: مکتبہ ختم نبوت یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

حضرت مولانا عبیداللہ انور رحمہ اللہ' شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری قدس سرہٗ کے منجھلے صاحبزادے اور ان کے علوم ومعارف اور روایات کے امین تھے۔ آپ کی تعلیم وتربیت' حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہٗ کے صاحبزادے مولانا اسعد مدنی کے ساتھ ہوئی۔ دارالعلوم دیوبند سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد ۱۹۴۶ء میں مولانا عبیداللہ انور لاہور واپس پہنچے۔ قیام پاکستان کے بعد آپ نے مدرسہ مظہر العلوم' کھڈہ کراچی میں ایک مدرس کی حیثیت سے اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا۔ بعد میں زیادہ عرصہ اپنے والد محترم کی زیر تربیت گزارا۔ مولانا محمد اسماعیل نے حضرت مولانا عبیداللہ انور رحمہ اللہ کے ان اذکار وافکار کو یکجا کر دیا ہے۔ جن کا اظہار وہ مختلف مجالس ذکر میں فرماتے رہے۔ اس میں ہر مسلمان کے لیے دین ودنیا سنوارنے اور آخرت کی بھلائی حاصل کرنے کے لیے بہت سی کام کی باتیں ہیں۔ کتاب دیدہ زیب ٹائٹل کے ساتھ' معیاری کاغذ پر شائع کی گئی ہے۔ (تبصرہ: ابوالادیب)

● جریدہ: ماہنامہ ''مسیحائی'' کراچی (ناموسِ رسالت نمبر) مدیر: پروفیسر ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری

اشاعت: ۲۰۰۴ء مطابق ۱۴۲۵ھ ضخامت: ۱۲۲ صفحات قیمت: ۶۰ روپے

ملنے کا پتہ: ۱۹۷ بی۔ بلاک اے' شارع بابر' نارتھ ناظم آباد کراچی۔

بحیثیت مسلمان' ہمارا مرنا' ہمارا جینا' ہمارا مقصدِ حیات' ہمارے ہر لفظ کی گواہی' ہر حرف کی شہادت' ناموسِ رسالت ﷺ کی عظمت ہے۔ بقول مولانا ظفر علی خانؒ:

نماز اچھی' روزہ اچھا' زکوٰۃ اچھی' حج اچھا مگر میں باوجود اس کے مسلماں ہو نہیں سکتا
نہ جب تک کٹ مروں میں شاہ طیبہ کی حرمت پر خدا شاہد ہے کامل میرا ایماں ہو نہیں سکتا